بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتیٰ یغیروا ما بانفسہم

Digitized by Khilafat Library

نمبر ۴۶ دارالامان قادیان ۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۰۰ء جلد ۴

حضرت اقدسؑ کی پاک باتیں

۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۰۰ء

سیر کو تشریف لے جاتے وقت۔

برادرم ڈاکٹر محمد اسمٰعیل خاں صاحب مشہور مخلص دوست کو مخاطب کرکے فرمایا :

ڈاکٹر صاحب! ہمارے دوست دو قسم کے ہیں ایک۔ وہ جنکے ساتھ ہم کو کوئی حجاب نہیں اور دوسرے وہ جن کو ہم سے حجاب ہے چوں کہ ان کو ہم سے حجاب ہے اسلئے ان کے دل کا اثر ہم پر پڑتا ہے اور ہم کو اُن سے حجاب رہتا ہے (دہنا لا یحجونا منھم۔ ایڈیٹر) جن لوگوں سے ہم کو کوئی حجاب نہیں ہے اُنہیں سے ایک آپ بھی ہیں ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے وہ دوست جنکو ہم سے کچھ حجاب باقی نہیں رہا وہ ہمارے پاس رہیں کیونکہ موت کا کچھ اعتبار نہیں ہے ہم سب کے سب عمر کی ایک تیز رفتار گاڑی پر سوار ہیں اور مختلف مقامات کے ٹکٹ ہمارے پاس ہیں کوئی دس برس کی منزل پر اُتر جاتا ہے کوئی بیس کوئی تیس اور بہت ہی کم ۸۰ برس کی منزل پر۔ جب کہ یہ حال ہے تو پھر کیسا بد نصیب وہ انسان ہے کہ وہ اسوقت کی جو اس کو دیا گیا ہے کچھ قدر نہ کرے اور اسکو ضائع کردے۔ انسان کی زاہدانہ زندگی کا بڑا بھاری معیار نماز ہے وہ شخص جو خدا کے حضور نماز میں گریاں رہتا ہے امن میں رہتا ہے جیسے ایک بچہ اپنی ماں کی گود میں چیخ چیخ کر روتا ہے اور اپنی ماں کی محبت اور شفقت کو محسوس کرتا ہے اسی طرح پر نماز میں تضرع اور ابتہال کے ساتھ خدا کے حضور گڑگڑانے والا اپنے آپکو ربوبیت کی عاطفت کی گود میں ڈالدیتا ہے یاد رکھو اُس نے ایمان کا حظ نہیں اٹھایا جسنے نماز میں لذت نہیں پائی ۔ نماز صرف ٹکروں کا نام نہیں ہے بعض لوگ نماز کو تو دو چار چونچیں لگاکر جیسے مرغی ٹھونگیں مارتی ہے ختم کرتے ہیں اور پھر لمبی چوڑی دعا شروع کرتے ہیں حالانکہ وہ وقت جو اللہ تعالےٰ کے حضور عرض کرنے کے لئے ملا تھا اسکو صرف ایک رسم اور عادت کے طور پر جلد جلد ختم کرنے میں گذار دیتے ہیں اور حضور الٰہی سے نکل کر دعا مانگتے ہیں۔ نماز میں دعا مانگو۔ نماز کو دعا کا ایک وسیلہ اور ذریعہ سمجھو۔

فاتحہ۔ فتح کرنے کو بھی کہتے ہیں ۔ مومن کو مومن اور کافر کو کافر بنادیتی ہے یعنی دونوں میں ایک امتیاز پیدا کردیتی ہے اور دل کو کھولتے سینہ میں ایک انشراح پیدا کرتی ہے ۔ اسلئے سورہٗ فاتحہ کو بہت پڑھنا چاہیئے ۔ اور اس دعا پر جو بطور ذکر کرنا

ضروری ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ وہ ایک سائل کامل اور محتاج مطلق کی صورت بنا دے اور جیسے ایک فقیر اور سائل نہایت عاجزی سے کبھی اپنی شکل سے اور کبھی آواز سے دوسرے کو رحم دلاتا ہے اسی طرح سے چاہیئے کہ پوری تضرع اور ابتہال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور عرض حال کرے۔

پس جب تک نماز میں تضرع سے کام نہ لے اور دعا کے لئے نماز کو ذریعہ قرار نہ دے نماز میں لذت کہاں۔ یہ ضروری بات نہیں ہے کہ دعائیں عربی زبان میں کی جاویں چونکہ اصل غرض نماز کی تضرع اور ابتہال ہے اس لئے چاہیئے کہ اپنی مادری زبان میں ہی کرے۔ انسان کو اپنی مادری زبان سے ایک خاص انس ہوتا ہے اور وہ پھر اسپر قادر ہوتا ہے دوسری زبان سے خواہ اسمیں کسقدر بھی دخل ہو اور مہارت کامل ہو ایک قسم کی اجنبیت باقی رہتی ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ اپنی مادری زبان ہی میں دعائیں مانگے۔

کسیکو کیا معلوم ہے کہ ظہر کے بعد عصر کے وقت تک زندہ رہیں بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ یکدفعہ ہی دوران خون بند ہو کر جان نکل جاتی ہے۔ بعض دفعہ چنگے بھلے آدمی مرجاتے ہیں وزیر محمد حسن خان صاحب ہواخوری کر کے آئے تھے اور خوشی خوشی زینہ پر چڑھنے لگے ایک دو زینہ چڑھے ہونگے کہ چکر آیا بیٹھ گئے نوکر نے کہا کہ میں سہارا دوں۔ کہا نہیں پھر دو تین زینہ چڑھے پھر چکر آیا اور اسی چکر کے ساتھ جان نکل گئی۔ ایسا ہی غلام محی الدین کونسلی کشمیر کا ممبر یکدفعہ ہی مرگیا غرض موت کے آجانے کا ہم کو کوئی وقت معلوم نہیں کہ کس وقت آجاوے۔ اسی لئے ضروری ہے کہ اس سے بے فکر نہ ہوں پس دین کی غمخواری ایک بڑی چیز ہے جو سکرات الموت میں سرخرو رکھتی ہے۔ قرآن شریف میں آیا ہے ان زلزلۃ الساعۃ شیء عظیم۔ ساعت سے مراد قیامت بھی ہوگی ہم کو اس سے انکار نہیں مگر اس میں سکرات الموت ہی مراد ہے

کیونکہ انقطاع تام کا وقت ہوتا ہے انسان اپنے محبوبات اور مرغوبات سے یکدفعہ الگ ہوتا ہے اور ایک عجب قسم کا زلزلہ اسپر طاری ہوتا ہے گویا اندر ہی اندر وہ ایک شکنجہ میں ہوتا ہے۔ اسلئے انسان کی تمام تر سعادت یہی ہے کہ وہ موت کا خیال رکھے اور دنیا اور اسکی چیزیں اس کی ایسی محبوبات نہ ہوں جو اس آخری ساعت میں علیحدگی کے وقت اس کی تکالیف کا موجب ہوں دنیا اور اس کی چیزوں کے متعلق ایک شاعر نے کہا ہے۔ ؎

ایں ہمہ در گشتنت آہنگ
گاہ بصلح کشند و گاہ بجنگ

قرآن کریم نے اس مضمون کو اس آیت میں ادا کر دیا ہے انما اموالکم واولادکم فتنۃ۔ اموالکم میں عورتیں داخل ہیں عورت چونکہ پردہ میں رہتی ہے اس لئے اس کا نام بھی پردہ ہی میں رکھا ہے اور اسلئے بھی کہ عورتوں کو انسان مال خرچ کر کے لاتا ہے۔ مال کا لفظ مایل سے لیا گیا ہے یعنی جسکی طرف طبعاً توجہ اور رغبت کرتا ہے عورت کی طرف بھی چونکہ طبعاً توجہ کرتا ہے اس لئے اسکو مال میں داخل فرمایا ہے۔ مال کا لفظ اسلئے رکھا تا کہ تمام محبوبات پر حاوی نہ ہو ورنہ اگر صرف نسا کا لفظ ہوتا تو اولاد اور عورت دو چیزیں قرار دی جاتیں۔ اور اگر محبوبات کی تفصیل کی جاتی تو صرف پھر دس جزو میں بھی ختم نہ ہوتا غرض مال سے مراد کلما یمیل الیہ القلب ہے۔ اولاد کا ذکر اس لئے کیا ہے کہ انسان اولاد جگر کا ٹکڑہ اور اپنا وارث سمجھتا ہے۔ مختصر بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور انسان کے محبوبات میں ضد ہے دونوں باتیں یکجا جمع نہیں ہوسکتیں۔

اس سے یہ مت سمجھو کہ یہ عورتیں ایسی چیزیں ہیں کہ ان کو بہت ذلیل اور حقیر قرار دیا جاوے۔ نہیں نہیں ہمارے ہادی کامل رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا ہے خیرکم خیرکم لاہلہ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جسکا اپنے اہل کے ساتھ عمدہ سلوک ہو۔ بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں۔ دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کرسکتا ہے جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو اور عمدہ معاشرت رکھتا ہو۔ نہ یہ کہ ہر ادنا بات پر زدوکوب کرے ایسے واقعات ہوتے ہیں کہ بعض وقت ایک غصہ میں بھرا ہوا انسان بیوی سے ادنی سی بات پر ناراض ہو کر اسکو مارتا ہے اور کسی نازک مقام پر چوٹ لگی ہے اور بیوی مرگئی ہے۔ اس لئے ان کے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ عاشروھن بالمعروف ہاں اگر وہ بیجا کام کرے تو تنبیہ ضروری چیز ہے۔

انسان کو چاہیئے کہ عورتوں کے دل میں یہ بات جما دے کہ وہ کوئی ایسا کام جو دین اور دیانت کے خلاف ہو کبھی بھی پسند نہیں کرسکتا۔ اور ساتھ ہی وہ ایسا جابر اور ستم شعار نہیں کہ اس کی کسی غلطی پر بھی چشم پوشی نہیں کرسکتا۔

خاوند عورت کے لئے اللہ تعالیٰ کا مظہر ہوتا ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ اپنے سوا کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے پس مرد میں جلالی اور جمالی دونو رنگ موجود ہونے چاہئیں۔ اگر خاوند عورت کو کہے کہ تو اینٹوں کا ڈھیر ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھدے تو اس کا حق نہیں ہے کہ اعتراض کرے ایسا ہی قرآن کریم اور حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر شخص کے ساتھ ہمارا کا تعلق ایسا ہونا چاہیئے جیسا عورت کا تعلق مرد سے ہو مرشد کے کسی حکم کا انکار نہ کرے اور اسکی دلیل نہ پوچھے یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں اھدنا الصراط المستقیم

صراط الذین انعمت علیہم فرمایا ہے کہ منعم علیہم کی راہ سے مستفید رہیں۔ انسان چونکہ طبعاً آزادی کو چاہتا ہے پس حکم کر دیا کہ اس راہ کو اختیار کرے۔ تجربہ کار ڈاکٹر اگر غلطی بھی کرے تو جاہل کے علاج سے بہتر ہے۔

ایک جاہل کے پاس اگر اعلیٰ درجہ کی تیز اوزار ہیں لیکن ہاتھ حاذق ڈاکٹر کا نہ ہو تو وہ اوزار کیا فائدہ پہونچا سکتے ہیں کسی نے کہا ہے۔

شعر

اگر دست سلیمانی نہ باشد
چہ خاصیت دہد نقش سلیمانی

پس قرآن کریم ایک تیز ہتھیار ہے لیکن اس کے استعمال کے لئے اعلیٰ درجہ کے ڈاکٹر کی ضرورت ہے جو خدا تعالے کی تائیدات سے فیض یافتہ ہو۔

یہ ضروری بات ہے کہ دل پاک ہو لیکن ہر جگہ یہ دولت میسر نہیں آ سکتی تھی اس لئے اللہ تعالے نے نبیوں کو پیدا کیا۔ مگر ہر شخص نبی نہیں ہوتا اور وہ تعداد کم ہے ، آدم ہی ایک ہے جو نطفہ کے بغیر پیدا ہوا ہے اسی طرح پر میرا الہام ہے اردت ان استخلف فخلقت آدم یہ اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ اسکو کسی کی بیعت اور مریدی کی ضرورت نہ ہوگی بلکہ جیسے آدم کو خدا نے اپنے جمالی اور جلالی ہاتھ سے پیدا کیا ہے یہ خلیفۃ اللہ بھی اسی کے ہاتھ کا تربیت یافتہ اور اسی کے ہاتھ پر بیعت کرنے والا ہوگا اسی لئے اللہ تعالے نے مجھکو ان سلسلوں سے الگ رکھا جو منہاج نبوت کے خلاف ہیں۔ اب جب کہ یہ حال ہے کہ دل کی پاکیزگی کا حاصل کرنا ضروری ہے اور یہ حاصل نہیں ہو سکتی جب تک منہاج نبوۃ پر آئے ہوئے پاک انسان کی صحبت میں نہ بیٹھے۔ اسکی صحبت کی توفیق نہیں مل سکتی جب تک اولاً انسان یہ یقین نہ کرلے کہ وہ ایک مرنے والی ہستی ہے۔ یہی ایک بات ہے جو اسکو صادق کی صحبت کی توفیق عطا فرماوے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب اللہ تعالے کسی بندہ کے لئے نیکی کا ارادہ کرتا ہے فرماتا ہے تو اسکے دل میں ایک واعظ پیدا کر دیتا ہے۔ سب سے بڑھکر واعظ یہ ہے کہ وہ کونوا مع الصادقین کی حقیقت کو سمجھ لے۔

صحابہ کرام کی حالت کو دیکھو کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہنے کے لئے کیا کچھ نہ کیا جو کچھ انہوں نے کیا اسی طرح پر ہماری جماعت کو لازم ہے کہ وہی رنگ اپنے اندر پیدا کریں بدون اس کے کہ وہ اس اصلی مطلب کو جس کے لئے میں بھیجا گیا ہوں پا نہیں سکتے۔ کیا ہماری جماعت کو زیادہ حاجتیں اور ضرورتیں لگی ہوئی ہیں جو صحابہ کو نہ تھیں؟ کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے اور آپ کی باتیں سُننے کے واسطے کیسے حریص تھے۔

اللہ تعالی نے اس جماعت کو جو مسیح موعود کے ساتھ ہے یہ درجہ عطا فرمایا ہے کہ وہ صحابہ کی جماعت سے ملنے والی ہے۔ وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ مفسروں نے مان لیا ہے کہ یہ مسیح موعود والی جماعت ہے۔ اور یہ گویا صحابہ ہی کی جماعت ہوگی اور وہ مسیح موعود کے ساتھ نہیں درحقیقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہی ساتھ ہیں کیونکہ مسیح موعود آپ ہی کے ایک جمال میں آئے گا اور تکمیل تبلیغ اشاعت کے کام کے لئے مامور ہوگا اس لئے ہمیشہ دل غم میں ڈوبتا رہتا ہے کہ اللہ تعالے ہماری جماعت کو بھی صحابہ کے انعامات سے بہرہ ور کرے۔ ان میں وہ صدق و وفا وہ اخلاص اور اطاعت پیدا ہو جو صحابہ میں تھی۔ یہ خدا کے سوا کسی سے ڈرنے والے نہ ہوں۔ متقی ہوں کیونکہ خدا کی محبت متقی کے ساتھ ہوتی ہے۔ ان اللہ مع المتقین

باقی دارد

اعلان

الحکم کا یہ نمبر حسب معمول سنہ ۱۹۰۰ء کو رخصت کرتا ہے۔ اس کے بعد سنہ ۱۹۰۱ء کا پہلا اشو جو بیسویں صدی مسیحی کا پہلا نمبر ہوگا ۱۰ر جنوری سنہ ۱۹۰۱ء کو انشاء اللہ العزیز ۲۴ صفحہ پر شائع ہوگا۔ اس کے متعلق کچھ کہنا قبل از وقت ہے۔

جن کرمفرماؤں نے مجھے اس تجویز پر عمل کرنے کے قابل بننے میں مدد دی ہے میں ان کے لئے جزاہم اللہ احسن الجزا کہتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ دوسرے احباب بھی دریغ نہ فرماویں گے۔

خصوصیت کے ساتھ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب انچارج سول سرجن جہلم۔ بابو شاہدین صاحب سٹیشن ماسٹر مردان اور بابو غلام محی الدین صاحب سابق اکونٹنٹ جموں حال ایبٹ آباد۔ مرزا غلام صمدانی صاحب منشی ڈان کمشنر صاحب پشاور خاص شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے جیساکہ کھلی چٹھی میں لکھا گیا ہے جدید خریدار بھی بہم پہونچائے۔ جنوری سے ان احباب کے اسماء گرامی سلسلہ وار انشاء اللہ تعالے درج ہونگے جنہوں نے سنہ ۱۹۰۱ء کی قیمت پیشگی عطا فرمائی ہے۔

الحکم کی کثرت اشاعت کے متعلق ایک تجویز

ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب توسیع اشاعت الحکم کے لئے مفید تجاویز سوچتے رہتے ہیں اور وقتاً فوقتاً خاکسار ایڈیٹر کو اطلاع بھی دیتے رہتے ہیں ایسا ہی چودھری رستم علی صاحب کورٹ انسپکٹر انبالہ دل سے چاہتے ہیں کہ الحکم کثرت کے ساتھ شائع ہو چنانچہ اب تک وہ چار پرچے اپنے صرف خاص سے

خریدکر مفت تقسیم کرتے ہیں۔ چودھری صاحب نے موجودہ تجویز کے متعلق ایک طویل خط لکھا تھا جس کا منشا یہ تھا کہ قیمت کم کر دی جاوے اور حجم بھی وہی رہے خریدار جدید خریدار بہم پہونچاویں وغیرہ۔ چودھری صاحب کا خط چونکہ بعد از وقت پہونچا تھا اور موجودہ تجویز پر عمل کرنے کے لئے امید سے بڑھکر مجھے حوصلہ دلایا گیا اس لئے میں نے مناسب سمجھا ہے کہ ان کی تحریک سے فائدہ اٹھایا جاوے۔ چنانچہ بعض دوستوں کے مشورہ سے مندرجہ ذیل امور تجویز کئے گئے ہیں۔

اول

ہر ایک دس عدد روپے سالانہ چندہ دینے والا خریدار اخبار مجاز ہوگا کہ اپنی تصدیق سے دو ایسے شخصوں کے نام عہ اور عہ سالانہ پر اخبار جاری کرادے جو عہ سالانہ قیمت نہ دے سکیں۔

دویم

ہر ایک عمہ سالانہ چندہ دینے والا خریدار مجاز ہے عہ سالانہ پر ایک خریدار کے نام اخبار جاری کرا سکے۔

سویم

دس روپے سالانہ چندہ دینے والوں کی تعداد پر دس فیصدی یا ۱۵ فیصدی یا ۲۰ فیصدی اخبار حسب گنجائش اپنے سلسلہ کے تبلیغ کرنے والوں یا ان لوگوں کو جو اس سلسلہ کے حالات سے اطلاع حاصل کرنا چاہیں مگر قیمتاً اخبار نہ لے سکیں مفت تقسیم ہوں۔

امید ہے کہ ان تجاویز پر عملدرآمد ہونے سے اخبار کی مالی مشکلات کا بھی انسداد ہو جاوے گا اور کثرت اشاعت اور عام لوگوں تک اخبار کے پہونچنے میں بھی کوئی دقت نہ رہے گی انشاء اللہ العزیز

الدلیل المحکم

شایع ہو چکی ہے۔ قیمت بلا محصول ڈاک ۳ر ہے۔

(ایڈیٹر)

سرکاری خبریں

چونکہ سوال پیدا ہوا تھا کہ آیا کوئی گورنمنٹ کا گزٹ شدہ افسر جو صیغہ ریاست ہائے غیر میں خدمت کرتا ہو زیر باب ۲ ریگولیشن ہائے متعلقہ ملازمت سول مستحق ہے کہ گورنمنٹ کا طبی افسر اس کا مفت علاج کرے اور اب یہ فیصلہ ہوا ہے کہ ریگولیشن ہائے متعلقہ ملازمت سول کی مد ۸۰۵ صرف ان وجوہات کی عام تشریح کے طور پر پڑھنی چاہئے جن کے باعث گورنمنٹ نے اس فصل میں قواعد مرتب کئے جن کی سرخی پر وہ مد ہے نہ اس مد سے اور نہ مد ۸۰۶ (پنجم) سے یہ قیاس ہو سکتا ہے کہ کسی افسر کو جو صیغہ ریاست ہائے غیر کی ملازمت میں ہو وہ حقوق حاصل رہیں گے جو گورنمنٹ کی ملازمت میں حاصل ہوتے ہیں بجز ان کے جنکی تصریح فصل مذکور کے قواعد میں کی گئی ہے۔

مگر علاج کے بارہ میں یہ فیصلہ ہوا ہے کہ اگر کسی افسر کے لئے جو صیغہ ریاست ہائے غیر کی ملازمت میں ہو ریلوے کی جانب سے یا کسی دیگر جماعت کی جانب سے جس کے ماتحت وہ ملازم ہو کوئی طبی معالج مہیا کیا گیا ہو تو افسر مذکور کو گورنمنٹ کے طبی افسر کی خدمات پر کوئی حق نہیں سوائے اسکے کہ جب افسر قبل الذکر افسر مؤخر الذکر کو مشورہ کے لئے بلائے۔ لیکن اگر ملازم رکھنے والی جماعت کی طرف سے کوئی طبی افسر مہیا نہ کیا گیا ہو تو افسر مذکور اس صاحب سول سرجن سے علاج کرانے کا مستحق ہے جو اس ضلع میں یا اس کو قریب جہاں وہ ملازم ہے متعین ہو۔

بقلم کنہیا سنگھ۔ دستخط گل محمد صدر اسسٹنٹ دفتر گورنمنٹ پنجاب

اشتہار

حضرت اقدس کا لکچر جو جلسہ تحقیق مذاہب سال ۹۶ء میں بمقام لاہور پڑھا گیا تھا چھوٹی جیبی تقطیع پر چھپوایا ہے قیمت ۔ محصول ڈاک ہر میاں نظام الدین [illegible] اینڈ کو صدر بازار چھاؤنی سیالکوٹ سے مل سکتا ہے۔

مختلف خبریں

موسم سرما کی سختی کے ساتھ ساتھ طاعون زور پکڑتا جاتا ہے۔ شہر کے مشرقی حصہ کو بھی برباد کر رہی ہے۔

روسی فوج میں ترقی بہت بڑے عرصہ کے بعد ملتی ہے۔ کپتان سولہ سال میں لفٹننٹ کرنل اور چودہ سال میں اس عہدہ سے کرنل ہوتا ہے۔

یکم جنوری کو نیوزیلینڈ میں ایک پیسہ کے ٹکٹ جاری ہو جائیں گے وہاں کی چٹھیاں اسقدر قیمت کا ٹکٹ چسپاں کرنے سے دنیا کے ہر حصہ میں جا سکیں گے سردست لوگوں کو پہلے سال میں اسی ہزار کے پونڈ کی رعایت ہوگی مگر بعد میں اسکی کسر نکالی جاوگی۔

چین کا دارالخلافہ شہر پیکن کا شہر پناہ مغربی دروازہ امریکہ کے معمولی شہر پناہ کے مساوی ہے اس میں داخل ہونے کے واسطے مختلف نمونہ کے ایک درجن دروازے ہیں بعض تو درمیان سے کھلتے ہیں اور بعض اوپر سے اور بعض نیچے سے اس کی دیواریں اسی فٹ بلند ہیں اور دروازہ کے اوپر ایک سو فٹ بلند مندر ہے۔

سوٹزرلینڈ میں ہوٹل والوں کی ایک ایسوسی ایشن نے اپنا ایک خاص سکول قائم کیا ہوا ہے جہاں ہر موسم سرما میں تیس امیدواروں کو ہوٹل کا کام سکھایا جاتا ہے۔

اس وقت کابل میں دو یورپین ہیں ایک مسٹر مورشن امیر صاحب کے کارخانہ پر تعینات ہیں اور دوسرے لیڈی ڈاکٹر مسز ڈالی ہیں توپوں کے کارخانہ کا افسر مسٹر فلیچر اس موسم سرما میں اپنی بیوی کو لے کر افغانستان پہونچے گا۔

شاہی شادی۔ حضور پرنس آف ویلز نے اپنی دختر (شہزادی لوئس) کی شادی ڈیوک آف فائف کے ساتھ ہونی منظور کرلی ہے۔ ڈیوک

موصوف ۲۰ نومبر کو اکاون برس کے ہوئے اور حضور پرنس آف ویلز کی عمر اس وقت اُنسٹھ سالوں کی ہے۔ گویا اپنے داماد سے آٹھ برس بڑے ہیں۔ ڈیوک ممدوح سکاٹلینڈ کے ایک بڑے تعلقہ دار ہیں۔ اُن کے قبضہ میں اسوقت اڑہائی لاکھ ایکڑ زمین ایسی موجود ہے۔

شہزادوں کی تعلیم حضور پرنس آف ویلز کے والد بزرگوار پرنس کنسرٹ نے قاعدہ مقرر کیا تھا کہ اُن کے شہزادوں کو کوئی نہ کوئی پیشہ سکھایا جائے اسلئے حضور پرنس آف ویلز کو بچپن میں جوتے سینے کی تعلیم دی گئی تھی اور اسی طرح حضور ممدوح نے اپنے شہزادہ بلند اقبال ڈیوک آف یارک کو نجاری کا کام سکھایا تھا جس میں اُن کو اعلیٰ درجہ کی مہارت حاصل ہوگئی ہے۔

شہنشاہ جاپان۔ مکیدو والئی جاپان باوجود بہت بھاری چرٹ باز ہونے کے نہایت ذہین اور بردبار شخص ہے اور ورزشی کھیلوں میں اُستاد ہے اُس نے اپنے ملک میں فٹ بال کو بہت ترقی دی ہے۔ شکار بازی اور ماہی گیری میں بھی کسی سے کم نہیں ہے اور نشانہ بازی میں بھی ید طولیٰ رکھتا ہے۔ لان ٹینس کا تو بہت بھاری شائق ہے۔ غرضکہ۔ ع

سب فن میں وہ ہے طاق اُسے کیا نہیں آتا

پارلیمنٹوں کی زندگی۔ برٹش پارلیمنٹ کا اجلاس سات برس رہتا ہے آسٹریلین پارلیمنٹ کا چھ سال۔ اٹیلین۔ جرمن روسی۔ اور سپینش کا پانچ سال۔ فرنچ ڈچ۔ بلجین۔ ہنگاری۔ رومانیہ کا چار سال۔ حالانکہ صوبجات متحدہ کی پارلیمنٹ دو سال اور آسٹریا و ہنگری کی صرف ایک برس رہتی ہے۔

بدن کی جلد پر فوٹو۔ رومانیہ کے ایک دوائی ساز نے انسان کے جسم پر مستقل فوٹو تیار کرنے کا ڈھنگ نکالا ہے۔ جس سے لوگوں میں مستفید ہونے کا مرض پھیل گیا ہے۔ بہت شوقین اپنے بازو یا کلائی پر اپنے پیاروں کے فوٹو کھنچوا لیتے ہیں۔ اس کے عمل میں مطلق تکلیف نہیں ہوتی اور فوٹو ایسے صاف اُترتے ہیں جیسے کہ آپ فوٹوگرافروں کے دروازوں پر چسپاں دیکھتے ہیں۔ ان کی لاگت پانچ سے لے کر دس گنی تک ہے۔ اور تین گھنٹوں میں تیار ہو جاتا ہے۔

ہوائی جہاز۔ اس جہاز کی شکل بعینہ سگار یعنی چرٹ کی سی ہے چارسو پندرہ فیٹ طویل اور اسی فیٹ عمیق ہے اور بیس ہزار پونڈ وزنی ہے۔ یہ ساٹھ غباروں کی طاقت سے اُڑتا ہے جو اس کے اندر سے بنائے گئے ہیں۔ گذشتہ جولائی میں اسکا موجد چند دوستوں کو لے کر اُڑا تھا اور تیرہ سو فیٹ کی بلندی پر سولہ میل سفر کرنے کے بعد بہت آسانی سے زمین پر اُتارا گیا تھا۔

کمی کرایہ ریلوے۔ روسی حکام نے سائبیرین ریلوے کا کرایہ اس غرض سے بہت کم کر دیا ہے کہ ملک کے اس حصہ میں ترک وطنی کو حوصلہ دلایا جائے۔ موجودہ قواعد کے رو سے چھ سو میلوں کی مسافت دس روپے میں طے ہو سکتی ہے۔

عمدہ کام ہے۔ حصار کی ایک دہرما تما ہند و لیڈی نے اپنے ہاں پوتا پیدا ہونے کی خوشی میں دیانند اینگلو ویدک کے بورڈنگ ہوس میں سندھیا اور اگنی ہوتری کے لئے ایک خاص موقع تیار کرنے کے واسطے دو ہزار روپیہ چندہ دیا ہے

چٹھی رساں عورت۔ سکاٹلینڈ میں ۱۸۶۳ء سے لیکر اب تک ایک عورت چٹھی رسانی کا کام کرتی ہے۔

سفر میں روزہ

حضرت اقدس علیہ السلام نے اس کے متعلق جو کچھ فرمایا ہے پہلے ہی ناظرین کو معلوم ہے اب ہم پھر اطلاعاً لکھتے ہیں کہ حضرت صاحب کا یہ منشا ہے کہ اگر ریل کا سفر ہو کوئی تکلیف کسی قسم کی نہ ہو تو رکھ لے ورنہ خدا تعالےٰ کی رخصت سے فائدہ اٹھائے۔

(ایڈیٹر)

حکیم الامت نے

اپنی لڑکی کو نکاح کے بعد کیا فرمایا

بچہ! اپنے مالک رازق اللہ کریم سے ہر وقت ڈرتے رہنا اور اس کی رضامندی کا ہر دم طالب رہنا اور دعا کی عادت رکھنا۔ نماز اپنے وقت پر اور منزل قرآن کریم کی بقدر امکان بدون ایام ممانعت شرعیہ ہمیشہ پڑھنا زکوٰۃ۔ روزہ۔ حج۔ کا ہمیشہ دہیان رکھنا اور اپنے موقع پر اس کا عملدرآمد کرتے رہنا۔

گلہ۔ جھوٹ۔ بہتان۔ بیہودہ قصہ کہانیاں۔ یہاں کی عورتوں کی عادت ہے اور بے وجہ باتیں شروع کر دیتی ہیں ایسی عورتوں کی مجلس زہر قاتل ہے ہوشیار خبردار رہنا۔

ہم کو ہمیشہ خط لکھنا۔ علم دولت ہے بے زوال۔ ہمیشہ پڑھنا۔ چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کو قرآن پڑھانا

زبان کو نرم۔ اخلاق کو نیک رکھنا۔ پردہ بڑی ضروری چیز ہے۔ قرآن شریف کے بعد ریاحین العابدین کو ہمیشہ پڑھتے رہنا۔

مرآۃ العروس اور دوسری کتابیں پڑھو۔ اور اُن پر عمل کرو۔

اللہ تعالےٰ تمہارا حافظ وناصر ہو اور تم کو نیک کاموں میں مدد دیوے۔

والسلام

(نور الدین)

اسلامی خبریں

مہاجرین۔ قفقاس کے مسلمانوں نے باب عالی کو تار دیا ہے کہ بتیس ہزار مسلمان ہجرت پر آمادہ اور حکم سلطانی کے منتظر ہیں۔

مراکش۔ کے مسلمانوں نے ایک امریکن پادری کو اس بنا پر مار ڈالا تھا کہ اس نے دین اسلام کا ہتک کیا بہت دنوں سے امریکہ کی گورنمنٹ کا مطالبہ تھا کہ مقتول کا خون بہا مسلمانوں سے دلایا جائے جب مراکشی گورنمنٹ نے بالکل اس سے انکار کر دیا تو امریکہ نے جنگی جہاز روانہ کر کے سفیر مقیم مراکش کو لکھا ہے کہ بزور گورنمنٹ مراکش کو خون بہا دینے پر مجبور کرے الاگ

شاہ ایران۔ کے فاخرہ لباس انواع و اقسام کے ہیں سفرائے دول ملاقات کے واسطے جو لباس زیب بدن فرماتے ہیں ان میں قیمتی جواہر اور موتی ٹکے ہیں شکار اور سیر کا لباس جداگانہ ہوتا ہے شاہ ایران کے تاج مبارک میں الماس کا جو تکا ہے اسکی قیمت ہے ۲۰ ملیون فرنگ ہے جسکے کروڑ روپے ہوتے ہیں۔

حبل المتین

شاہ ایران نے جب سفر یورپ کا خیال فرمایا تو اولاً ممالک محروسہ ایران میں برابر دو ماہ تک شاہ کا دورہ رہا اور اسوقت ہمرکاب ہمایوں چھ ہزار شخص از قسم لشکر اور خدام و ارکان دولت تھے اور آٹھ ہزار جانور ہمراہ تھے طہران سے تبریز تک مسافت بعیدہ کو نہایت سرعت کے ساتھ ۱۵ دن میں طے فرمایا تھا۔

بلاد عرب میں فتنہ۔ فرانسیسی اور دوسرے یورپی اخبارات نے چند ہفتوں سے مشہور کر رکھا ہے کہ بلاد یمن میں فتنہ پھوٹا ہے اب المؤید ۲۲ رجب ۱۳۳۱ھ ہجری کے پرچہ میں ایک نامہ نگار کی تحریر کو شائع کرتا ہوا لکھتا ہے کہ بلاد یمن میں فتنہ پھوٹنے کی خبر غلط ہے اسکی اصل ہی نہیں ہے ہر طرح سے اپنے حدود میں امن و امان ہے اور گورنر یمن کا انتظام تشفی بخش ہے مگر دوسرے بلاد عرب میں البتہ آثار فتنہ کے ہیں۔ حلمی پاشا گورنر یمن اور عبد اللہ پاشا فوجی کمانڈنگ نہایت خبرداری سے حدود کی حفاظت میں سرگرم ہیں امیر نجد ابن صباح بن خانہ جنگیاں ہو رہی ہیں ابن صباح نے بتیس ہزار کا لشکر جمع کیا ہے اور امیر نجد کو اس نے لکھ بھیجا ہے کہ ہم اپنے چچا زاد بھائیوں کا بدلہ لینے پر آمادہ پیکار ہیں۔ امیر نجد نے بھی ایک انکو جواب دیا ہے چونکہ امیر نجد کو آج کل دولت علیہ سے علاقہ ہے۔ البتہ ابن صباح کو امیر نجد کا مقابلہ آسان کام نہیں ہے چونکہ بعض یوروپی دول کو جزائر عرب سے ایک خاص دلچسپی ہے اور وہ بذات طمع تیز ہیں اور نہیں معلوم کہ ان اختلافات کا کیا گل کھلتا ہے اسلئے دولت علیہ کے حکام خاصکر والیان بصرہ و یمن و بغداد کو نہایت مستعدی اور خبرداری ضرور ہے۔

حکومت بصرہ۔ نے باب علما نے چند واعظوں اور مدرسوں کو طلب کیا ہے تا لواح بصرہ میں لوگوں کو تعلیم کریں

اسلام بول۔ میں کل ۹۰ مطبع ہیں ان میں سے تین مطبع سرکاری ہیں باقی سب غیر سرکاری مطابع ہیں سب سے بڑا مطبع عثمانی مطبع ہے جسکا مدیر جواد بک ہے اور غیر سرکاری مطابع میں ۲۵ مطبع اہل اسلام کے ہیں باقی یہود و نصاریٰ کے۔ المؤید۔

محمد عینی افندی۔ جو امیر المؤمنین کو بخاری شریف پڑھکر سناتے تھے قضارا وقت مرور پل ان کا انتقال ہو گیا امیر المومنین کے حکم سے جامع سلیمانی میں مدفون ہوئے اور تجہیز و تکفین ان کی سلطان کے صرف خاص سے ہوئی

الجزائر۔ میں باوجود کثرت مردم شماری اور وسعت آبادی کے سوائے چار مساجد کے موجود نہیں ہے حالانکہ مصر کے چھوٹے چھوٹے قریہ جات میں اس کے مضاعف مساجد ہیں۔ الجزائر کے انہی چار مساجد میں نماز اور تدریس ایک ہی مقام میں ہوتی ہے ان مساجد میں فقط چند بوڑھے نماز کو آتے ہیں اور تدریس فقط قرآن کے چند سیپاروں پر منحصر ہے اور بایں ہمہ پڑھنے والے لڑکے بہت قلیل ہیں یہ لوگ باوجود عربی نژاد ہونے کے دین سے بے خبر اور انواع و اقسام کے فسق و فجور میں مبتلا ہیں کسی وقت ان کو مسجد کا خیال نہیں آتا۔

المؤید۔

دریا دلی۔ کلیکوٹ میں حاجی اسمٰعیل حاجی نہام نے حجاز ریلوے کے چندہ میں مبلغ ہزار لیرہ عثمانی دیا ہے اور عربی اخبارات کا اتفاق ہے کہ ہند سے ڈیڑھ لاکھ لیرہ عثمانی وصول ہوں گے۔

تقلیل مسکرات۔ باب عالی نے مسکرات کو اپنی طرف سے سالانہ سو فرنک انعام قرار دیا ہے جبکہ وہ مسکرات کی تجارت کو چھوڑ کر دوسرے پیشوں سے اپنا گزران کرے تا اس ذریعہ سے مسکرات کا رواج کم ہونا چاہئے۔

شیشے کے کپڑے۔ چند سالوں سے روس میں شیشہ کے کپڑے تیار ہونے شروع ہوئے ہیں جنکی چمک دمک ہیروں کے ذروں کی سی ہوتی ہے اور ایسے پائیدار ہوتے ہیں کہ گھسنے میں نہیں آتے اور آگ میں ڈالنے سے صاف ستھرے ہو جاتے ہیں۔ حال میں ایک آسٹرین نے شیشہ کے ایسے گوناگوں کپڑے ایجاد کئے ہیں جو آگ میں ڈالنے کے بجائے صابن اور پانی سے دھوئے جاسکتے ہیں۔ شوقین لیڈیاں اسکی ساخت کی اسقدر شیدا ہیں کہ اسکا موجد لاکھوں روپیہ کما رہا ہے اور اس لباس تن کرنیوالی عورتیں مجسم بجلیاں نظر آتی ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم هو الشافی الکافی

عجیب و غریب مرہم عیسیٰ

المعروف بہ

مرہم عیسیٰ و مرہم رسل و مرہم شلیخہ

معزز بھائیو! یہ ایک نہایت ہی پر تاثیر اور نادر مرہم ہے۔ اس مرہم کے طیار کرنے میں سب سے بڑی مشکل تو اس کے اجزا بہم پہنچانے میں ہے۔ کیونکہ اکثر اجزا نادر الحصول ہیں اور اس ملک میں انکا دستیاب ہونا مشکل ہے۔ ہم بڑے خرچ کے ساتھ اس مرہم کو طیار کرتے ہیں اس کو ہر زمانہ کے طبیبوں نے آزمایا اور اسکی اعجازی تاثیرات کو بلا اختلاف سب نے تسلیم کیا حکماء یورپ بھی اس کے عجیبہ خواص کے قائل ہیں خالص یقینی صحیح اور آلائش سے پاک خاص ترکیب کے ساتھ ہم ہی یہ مرہم تیار کرتے ہیں ایک دفعہ ضرور آزمائش کرنی ضرور کرنی چاہئے۔

یہ بینظیر مرہم فوراً جائے درد پر اثر کرتا ہے

چوٹ۔ ہر ایک زخم۔ جراحات۔ ہر قسم کے خراب پھوڑے طاعون۔ سرطان۔ خنازیر۔ ہر طرح کے ناسور۔ بواسیر۔ خارش گنج۔ بثورات۔ طرح طرح کی جلد کی بیماریاں ہاتھوں کا سردی سے پھٹ جانا۔ جانور وں کا کاٹ لینا۔ جل جانا۔ عورات کی خطرناک بیماریاں۔ سرطان رحم وغیرہ کا دنیا بھر میں لاثانی علاج ہے۔

قیمت فی ڈبیہ عہ ۴ر

حبوب یاقوت مرجان مشک مرواریدہ

مفرح مقوی قوی اور ارواح و اعضائے رئیسہ وحافظ صحت۔

انسان کی صحت اور قوت کی حفاظت اور مرض دفع کرنے کے لئے یہ ایک اکسیر گولیاں ہیں۔ حرارت غریزی سے بہت ہی مناسبت رکھتی ہیں۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ پھیپھڑہ۔ گردہ۔ معدہ۔ کی تقویت کرتی ہیں۔ ضعف ناطاقتی سستی کو دور کر کے جسمی اور روحانی قوت قائم رکھنے کو واقعی اکسیر ہیں۔ زکام۔ نجار۔ اعضا شکنی۔ اسہال غشی۔ ہول دل کثرت سیلان خون۔ ذیابیطس کمزوری مثانہ۔ متعدی اور زہریلے بخارات میں یہ گولیاں کثیر النفع اور قوی التاثیر ہیں۔

قیمت ڈبیہ چار روپے للعہ

کحل الجواہر سرمہ جواہر یا نور افزا

سرمہ اصفہانی مامیران چینی مروارید ناسفتہ مشک ورق طلا وغیرہ مقوی بصر ادویہ سے تیار ہوتا ہے۔ اس کحل الجواہر کے قیمتی اجزا کی خداداد تاثیر اور قدرتی خواص نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ سرمہ فی الحقیقت امراض چشم کے لئے بے نظیر ہے بصارت کو بڑھانا آنکھوں کو طراوت بخشنا اور انہیں روشنی میں چندھیانے سے محفوظ رکھنا تاریکی چشم دھند غبار سرخی پڑوال سبل جالا ناخنہ ڈھلکہ خارش ابتدائے موتیا بند وغیرہ امراض کا حکمی علاج ہے بچہ سے لیکر بوڑھے تک کو مفید اسکا دائمی استعمال امراض چشم سے محفوظ اور بڑھاپے تک نظر کو قائم رکھتا ہے۔

قیمت فی تولہ تین روپے

حلوائے بیضہ مرغ۔

لذیذ مقوی۔ مولد خون صالح مفرح مصلح مادۂ تولید۔ مسمن بدن۔ یہ حلوا نہایت لذیذ اعلیٰ درجہ کا مقوی ہے اس کے کھانے سے نظام عصبی شریانی وعضلاتی کو بیحد طاقت وتحریک ہوتی ہے بدن مضبوط تنومند۔ چست۔ جسم فربہ۔ حرارت غریزی بڑھ جاتی ہے خون صالح وجید گہرے سرخ رنگ کی تولید بکثرت ہوتی قوت رجولیت زیادہ گردہ قوی۔ کمر میں انتہا کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ عہ ۸ر

دردسر کا فوری علاج

ہر قسم کے سردرد کے لئے یہ ایک اکسیر دوا ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ عہ

کارخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین سے بازار لاہور بھاٹی دروازہ طلب کرو

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزیمنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نامور ڈاکٹروں و الیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سندیافتہ ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑوال غبار پھولا سبل سرخی ابتدائی موتیابند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کو استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھتی ہے اور عینک کی بھی حاجت نہیں رہتی۔ بچہ سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی گئی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ عہ ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ ؏ خالص ممیرا فی ماشہ عہ مصری سرمہ فی تولہ ؏ محصول ڈاک ذمہ خریدار درخواست کے اخبار کا حوالہ ضرور دیں نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیئے۔

المشتہر پروفیسر میاں سنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

اسنے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

(۱) میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو سردار میاں سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے بڑا بیش قیمت اور مفید دوا ہے بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے آنکھوں سے بہت پانی جانا دھند سوزش ہر قسم جسکو عموماً آنکھ آنا کہتے ہیں جلن کمزوری نظر باہر اور اندر کی جھلی کا زخم اور اُس سبب کا گرنا چونکہ اس سرمہ میں کوئی مضر کیمیاوی شئے نہیں ہے اسلئے ہر کسی کے لئے استعمال مفید ہے مفصلات میں جہاں لائق ڈاکٹروں کا ملنا مشکل ہے وہاں ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہیئے اس لئے میں بلا شک و شبہ شہادت دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا امراض کے لئے ممیرے کا سرمہ ضروری ہے۔

راقم ڈاکٹر۔ ڈی۔ ایم۔ بی۔ ایم۔ سانگی صاحب۔ ایم۔ بی۔ ایم۔ ایس سندیافتہ یونیورسٹی

(۲) میں بڑی خوشی سے ممیرے کے سرمہ کے فائدہ بخش اثر کی نسبت شہادت دیتا ہوں کہ جو سردار میاں سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے میں نے اس کا تجربہ اپنے ایک زیر علاج مریض مسماۃ اتم دیوی بعمرہ ۱۲ سال پر کیا ہے مریضہ مذکور کی آنکھوں کی پلکوں کے خورد خورد دانے نکلے ہوئے تھے اور پڑوال پڑتے تھے اُس کی آنکھیں عرصہ سے سرخ دکھتی رہتی تھیں اُنمیں سے کثرت سے مواد نکلتا تھا اُسکی بینائی میں فرق اسقدر آگیا تھا کہ سوئی میں دھاگا بھی نہیں پرو سکتی تھی اور وہ اُن اشیا کو جو اُس کے تین گز کے فاصلہ پر رکھی جاتی تھیں صفائی سے نہیں دیکھ سکتی تھی مریضہ مذکور نے تین روز تک استعمال کیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ ان امراض مذکور سے کلی صحت پائی۔

راقم خان بہادر محمد حسین خاں۔ ایم۔ ایل۔ ایس۔ اسسٹنٹ سرجن و پنشنر آنریری مجسٹریٹ لاہور سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

(۳) مینے ممیرے کے سرمہ کا جو کہ سردار میاں سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے اُن مریضوں پر جنکی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کرکے دیکھا مفید پایا میری رائے میں خاصکر ان مریضوں کے واسطے جنکی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دھند اور غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت مفید ہے

راقم ڈاکٹر برج لال گھوس رائے بہادر ڈاکٹر۔ ایل۔ ایم۔ ایس۔ اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورنر جنرل ہند۔

(۴)

میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میاں سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے اپنے زیر علاج کئی اک قسم کے مریضوں پر استعمال کیا میری رائے میں بینائی قائم رکھنے اور آنکھوں کی بیماریوں سے بچنے کے لئے ممیرے کے سرمہ کا استعمال بہت ہی مفید ہے۔

راقم خان بہادر ڈاکٹر سید ببر شاہ۔ ایل۔ ایم۔ ایس۔ اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

پانچ ہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کردے تو اسکو مبلغ پانچہزار روپیہ انعام دیا جائیگا جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کیلئے بارہ جنوری میں جمع کیا گیا ہے

مطبع انوار احمدیہ قادیان دارالامان میں شیخ یعقوب علی تراب احمدی ایڈیٹر کے اہتمام سے چھپا